روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 45-80 نمبر 190 ہفتہ-28 ربیع الاول-1416ھ ' 26 ظہور 1374ہش ' 26-اگست 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو

فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو۔ کسی کا مقابلہ نہ کرو۔ جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو۔ اور دشمن بھی جان لے کہ اب بیعت کرکے یہ شخص وہ نہیں رہا جو کہ پہلے تھا۔ مقدمات میں سچی گواہی دو۔ اس سلسلہ میں داخل ہونے والے کو چاہئے کہ پورے دل' پوری ہمت اور ساری جان سے راستی کا پابند ہو جاوے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یورپ کی طرح بے پردگی پر بھی لوگ زور دے رہے ہیں لیکن یہ ہرگز مناسب نہیں۔ یہی عورتوں کی آزادی فسق و فجور کی جڑ ہے۔ جن ممالک نے اس قسم کی آزادی کو روا رکھا ہے ذرا ان کی اخلاقی حالت کا اندازہ کرو۔ اگر اس کی آزادی اور بے پردگی سے ان کی عفت اور پاک دامنی بڑھ گئی ہے تو ہم مان لیں گے کہ ہم غلطی پر ہیں۔ لیکن یہ بات بہت ہی صاف ہے کہ جب مرد اور عورت جوان ہوں اور آزادی اور بے پردگی بھی ہو تو ان کے تعلقات کس قدر خطرناک ہوں گے۔ بد نظر ڈالنی اور نفس کے جذبات سے اکثر مغلوب ہو جانا انسان کا خاصہ ہے۔ پھر جس حالت میں کہ پردہ میں بے اعتدالیاں ہوتی ہیں اور فسق و فجور کے مرتکب ہو جاتے ہیں تو آزادی میں کیا کچھ نہ ہو گا۔ مردوں کی حالت کا اندازہ کرو کہ وہ کس طرح بے لگام گھوڑے کی طرح ہو گئے ہیں۔ نہ خدا کا خوف رہا ہے نہ آخرت کا یقین ہے۔ دنیاوی لذات کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 104)

روحانی رفعتیں خدا کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

ادب کا طریق اور عاجزی کی راہ یہی ہے کہ ہم اس کی عطا کردہ قوتوں یا صلاحیتوں یا دوسرے مادی اسباب اور روحانی نعمتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ لیکن ان کو بت بھی نہ بنائیں۔ یہ سمجھنا تو حماقت ہے کہ کوئی شخص اپنی قوت' اپنی قابلیت یا اپنی عقل و فراست یا اپنے فکر و تدبر کے نتیجہ میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ یہ ساری چیزیں دھری کی دھری رہ جاتی ہیں اگر اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو روحانی نعمتیں بخشی ہیں ان کے صحیح استعمال کے باوجود ہم روحانی رفعتیں حاصل نہیں کر سکتے جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو۔ کیونکہ روحانی رفعتیں یا روحانی بلندیاں جن ستونوں کے سہاروں پر کھڑی ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے ستون اور سہارے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے ستون اور سہارے ہیں۔ ان سہاروں کے بغیر انسان رفعتوں اور بلندیوں پر کھڑا رہ ہی نہیں سکتا۔ جو شخص اپنے آپ کو بڑا بلند سمجھنے لگتا ہے مگر خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کا سہارا نہیں لیتا وہ بلندیوں سے گرتا ہے اور اس کے پرخچے اڑ جاتے ہیں اور اس کا درخت وجود ذرہ ذرہ ہو کر رہ جاتا ہے جس طرح افریقہ کا جنگلی بھینسا جب غصے میں کسی انسان کو اپنے پاؤں تلے روندتا ہے تو بتانے والے بتاتے ہیں کہ انسانی جسم کے ذروں کو ڈھونڈنا بھی مشکل ہو جاتا ہے یہ تو خدا تعالیٰ کی ایک ادنےٰ مخلوق ہے مگر جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو جائے اس کے جسم کے کروڑویں حصہ کا بھی کہیں پتہ نہیں لگ سکتا۔ پس ان برائیوں سے بچتے رہنا چاہئے لیکن یہ نہیں کہ ہم خداداد قوتوں اور صلاحیتوں کو نظر انداز کر دیں اور کوئی کوشش نہ کریں' کسی تدبیر کو عمل میں نہ لائیں مگر دعا یہ ہو اللہ تعالیٰ سے کہ یہ ہو جائے اور وہ ہو جائے۔ ایسی دعا

باقی صفحہ 7 پر

نکاح

○ ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے 10- اگست 1995ء کو بیت الناصر دار الرحمت غربی میں مکرم امین الرشید صاحب ڈوگر ابن مکرم چوہدری عبد المجید صاحب ڈوگر دار البرکات ربوہ اور عزیزہ فرح دیبا بنت مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب اٹھوال دار الرحمت غربی کے نکاح کا اعلان بعوض حق مہر ایک لاکھ روپیہ فرمایا۔

عزیز امین الرشید حال سویڈن مکرم ماسٹر چراغ محمد صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ) آف کھارا سابق ٹیچر ٹی' آئی' ہائی سکول قادیان کے پوتے ہیں۔ اور عزیزہ فرح دیبا مکرم چوہدری محمد اصغر اٹھوال سابق امیر صاحب ضلع بدین کی پوتی ہیں اور چوہدری سلطان بخش صاحب اٹھوال رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

نمایاں کامیابی

○ عزیز نادیہ سیفی کراچی سے لکھتی ہیں کہ نویں جماعت میں نمبر 88% تھے اور دسویں جماعت میں 92% گویا کہ بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں 90% یعنی 850 میں سے 764 نمبر لئے ہیں آئندہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منیر احمد قریشی صاحب لکھتے ہیں میری نواسی عائشہ مصطفیٰ بنت غلام مصطفیٰ ملک نے امسال لاہور بورڈ سے سائنس گروپ میں 760 نمبر حاصل کرکے اپنے سکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی اس کی آئندہ کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنائے۔

○ عزیزہ امتہ الشافی ملیحہ بنت رانا محمد اشرف خاں صاحب آف سرگودھا نے مڈل سٹینڈرڈ امتحان منعقدہ 1995ء میں 787 نمبر حاصل کرکے طالبات میں ڈویژن کی سطح پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اور نظامت تعلیمات مدارس سرگودھا کی جانب سے سند امتیاز کی حق دار قرار پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر دکھ اور مصیبت اور بے عزتی اٹھانے کیلئے تیار رہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

26- ظہور 1374 ہش 26 - اگست 1995ء

سکون اور اطمینان کا منبع

انسان اپنی زندگی کو بہتر طور پر گذارنے کے لئے تگ ودو کرتا ہے۔ زیادہ مال و دولت حاصل کرنے کے لئے بھی تگ ودو کرنی پڑتی ہے اور کسی اعلیٰ عہدے تک پہنچنے کے لئے بھی خاصی محنت درکار ہوتی ہے۔ اور یہ سب کچھ کیا اس لئے جاتا ہے کہ انسان اپنی زندگی کو بہتر طریق پر گزار سکے۔ مال و دولت اکٹھی کرنے پر آتا ہے تو اس کام میں اس طرح جت جاتا ہے کہ بعض اوقات اسے کسی اور بات کی پرواہ ہی نہیں ہوتی۔ اعلیٰ عہدے کا حصول اگر اس کے اغراض و مقاصد میں شامل ہو جاتا ہو تو وہ ہر قسم کے حیلے کام میں لاتا ہے۔ خود بھی کوشش کرتا ہے اور اوروں کو بھی اس سلسلے میں کوشش کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ لیکن بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ مال و دولت یا اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے کے بعد بھی انسان کو وہ سکون میسر نہیں آتا جو دراصل اس کی بہتر زندگی کا سکون ہے۔

مال و دولت کے لئے لوگ اس سے حسد بھی کرنے لگتے ہیں اور اسے نقصان پہنچانے کے بھی درپے ہو جاتے ہیں۔ اعلیٰ عہدہ حاصل کرنے کے بعد بھی خطرہ رہتا ہے کہ کسی طرف سے طعن و تشنیع کا کوئی ایسا تیر نہ آجائے جو زخمی کردے۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ مال و دولت کے لئے تگ ودو نہ کی جائے اور اعلیٰ عہدہ کا خیال دل میں نہ آنے دیا جائے۔ یہ تو کوئی ایسی بات نہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ کچھ لوگ مال و دولت اور اعلیٰ عہدہ اس لئے حاصل کرتے ہیں کہ دنیا میں ان کا نام ہو وہ لوگوں کو اچھے نظر آئیں۔ اور بڑے نظر آئیں اور کچھ لوگ اس لئے حاصل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے کام آسکیں۔ کئی مال و دولت حاصل کرنے والے ایسے ہیں کہ تگ ودو تو خود کرتے ہیں لیکن مال و دولت کا فائدہ دوسروں کو پہنچاتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ بیواؤں کا سہارا بن جاتے ہیں۔ طالب علموں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے ان کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اسی طرح اعلیٰ عہدے پر جا کر بعض لوگ اپنے اس عہدے کو دوسروں کی بہتری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ غریبوں کو نوکریاں دلوانا اور جو پہلے ہی سے نوکر ہیں ان کی ترقی کے لئے کوشش کرنا یعنی اپنی بڑائی سے ایک حصہ دوسروں کو بھی دینے کی کوشش کرنا تاکہ وہ بھی آگے آئیں اور اسی طرح کی زندگی گذار سکیں۔ جو وہ گذار رہے ہیں۔ اگر ایسا کیا جائے یہ تو نیکی کا کام ہے۔ مال و دولت کمایئے لیکن صرف اپنے لئے نہیں دوسروں کے لئے۔ دوسرے جو ضرورت مند ہیں۔ اعلیٰ عہدہ حاصل کیجئے صرف اپنے دل میں غرور اور تکبر پیدا کرنے کے لئے نہیں اور لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کی مدد کرنے کے لئے۔ یہ دونوں باتیں ایسی ہیں جنہیں دو دھاری تلوار کہا جاسکتا ہے۔ صرف اپنے لئے ہوں تو اپنا سکون، چین بھی کھو دیتی ہیں خطرات ہی خطرات ہیں۔ کانٹوں کی باڑ ہے جس کے پاس سے گذرا جارہا ہے۔ لیکن اگر اس کا دوسرا پہلو سامنے آجائے انسان ان دونوں باتوں کو دوسروں کے لئے استعمال کرے۔ دوسروں کو ان کا فائدہ پہنچائے تو ان سے زیادہ مفید اور تسکین دینے والی اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنے علاوہ دوسروں کا بھی خیال رکھ سکیں۔

میں ترے ہاتھ سے لونگا مجھے جو چاہے دے
اور مَیں کچھ نہ کھونگا، مجھے جو چاہے دے
کچھ نہ دیگا تو قناعت مرے کام آئیگی
میں ترا شکر کروں گا، مجھے جو چاہے دے

ابوالاقبال

بارش کی دعائیں مانگی تھیں سیلاب کے ریلے آئے ہیں
ہر سمت تباہی، بربادی نے ہاتھ اپنے پھیلائے ہیں
تیرے ہی کرم سے رُک سکتے ہیں مولا دھارے پانی کے
ہم بہتی آنکھیں لے کر تیرے پیار کے در پر آئے ہیں

جو حکومت کر رہی ہے شوق سے کرتی رہے
خدمتِ خلقِ خُدا ہر شخص کا اِک فرض ہے
سوچئے تو یہ سمجھ لینا کوئی مشکل نہیں
باہمی ہمدردیاں اِک دوسرے پر قرض ہے

بارش تھمی تو برف نے دریا بہا دیئے
کچے گھروں کے نام و نشاں بھی مٹا دیئے
بیٹھے ہیں لوگ راہگذاروں پہ روز و شب
اُمید کے چراغ ہَوا نے بُجھا دیئے

ہدیۂ تبریک ہے خدام ربوہ کے لئے
دیکھ کے سیلاب سارے ہو گئے مصروفِ کار
اے خدا ان کے ہر اِک لمحہ کو بابرکت بنا
اور جزائے خَیر کے انکو عطا کر دے شمار

بارَوَر ہو گئے ہمارے کام
ہے یہ فضلِ خدا کا ہی انعام
ہم نے رِل جُل کے بند باندھے تھے
مُڑ گئی سمت سیلِ بے ہنگام

ابوالاقبال

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائے نہیں جاتے تھے۔ دوبارہ اسے قائم کرے۔ عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ علماء اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاح نفس سے کوئی بھی غرض نہیں۔ جس قدر مجاہدے اور ریاضتیں ان لوگوں نے خود تجویز کئے ہوئے ہیں وہ سب گمراہی اور بدعات ہیں۔ اور صرف لفظ ہی لفظ اور جسم ہی جسم ہیں۔ روحانیت کا نام و نشان ان میں نہیں۔ اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کے ہیں جیسے ذکر ارّہ وغیرہ۔ جن کا پتہ (-) سے قطعاً نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ نفس کو پاک کرنے کی طرف ان کو کوئی توجہ ہی نہیں۔ اور نہ یہ ان کے مصنوعی مجاہدے دل کو پاک کر سکتے ہیں اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا ان سے حاصل ہو سکتا ہے۔ پس یہ زمانہ اس اصلی تقویٰ اور طہارت سے اس وقت بالکل خالی پڑا تھا۔ طریق (-) کو جو پاک ہونے کا ذریعہ تھا بالکل ترک کر دیا گیا۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ (-) اس زمانے میں دوبارہ آوے۔ اور وہی تقویٰ طہارت پھر قائم ہو جاوے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی غرض اس جماعت سے یہ ہے کہ گم شدہ معرفت کو دوبارہ دنیا میں اس جماعت کے ذریعے قائم کر دے۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

یہاں یہ بتایا ہے کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کے قانون کی پابندی کر رہی ہے۔ خوشی سے یا ناپسندیدگی سے۔ مومن، کافر، مشرک اور دہریہ تک سب قانون قدرت کی فرمانبرداری میں لگے ہوئے ہیں۔ زبان چکھنے پر مجبور ہے اور کان سننے پر۔ یعنی جو آواز کان میں پڑے گی وہ اس کو سنے گا۔ جو چیز زبان پر رکھی جائے گی وہ اس کو چکھے گی۔ اس حد تک اطاعت کرہاً ہے مگر پھر اس میں ایک حصہ طوعاً" کا بھی شامل ہو جاتا ہے۔ مثلاً بھوک پر کھانا کھانا بظاہر یہ اپنی مرضی سے کھاتا ہے ایسا ہی عمدہ نظارے دیکھنا۔ یا سیر کرنا۔ مگر دراصل یہ بھی خدا کے قانون کو ہی پورا کرتا ہے۔ گویا قانون قدرت میں بھی ایک حصہ کی اطاعت طوعاً" ہے اور دوسرے حصہ کی کرہاً ہے۔ مقصد یہ کہ گو بظاہر انسان آزاد نظر آتا ہے لیکن غور سے دیکھنے پر اس کے ہر فعل میں ایک جبر بھی نظر آتا ہے جو کسی بالا ہستی کے دخل پر دلالت کرتا ہے۔

دوسرے یہاں تصرفات الٰہیہ کا طریق بتلایا ہے کہ بعض تصرفات اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ کی مدد کے لئے ایسے کرے گا کہ کفار اس میں اپنے آپ کو مجبور سمجھیں گے۔ اور دل میں کڑھیں گے اور بعض تصرفات ایسے کرے گا کہ کفار خیال کریں گے کہ ہم ان کاموں میں اپنا فائدہ کر رہے ہیں حالانکہ ان کا جو نتیجہ پیدا ہو گا۔ وہ آنحضرت ﷺ کے حق میں پیدا ہو گا۔ طوعاً" کی مثال صلح حدیبیہ ہے کہ اس کی شرائط کفار نے زور سے منوائیں اور یہ سمجھ کر منوائیں کہ ان میں ہمارا فائدہ ہے۔ مگر دراصل ان میں تھا مسلمانوں کا فائدہ جیسا کہ بعد میں ظاہر ہوا۔ یا رسول اللہ ﷺ کا مکہ سے اخراج۔ کہ پہلے انہوں نے سمجھا۔ اس طرح ہم نے مسلمانوں کو اپنے مرکز سے نکال دیا۔ لیکن اس سے اسلام کی آزادی اور ترقی کی بنیاد رکھی گئی۔ کرہاً کی مثال فتح مکہ ہے کہ مجبوراً آنحضرت ﷺ کے سامنے ہتھیار ڈالنے پڑے دوسری مثال اس کی ایسے صحابہؓ سے حسن سلوک تھا جن کے خاندانوں اور قبائل سے وہ ڈرتے تھے۔

پھر طوعاً" و کرہاً کا فرق نیک و بد جماعت کے لحاظ سے بھی ہو سکتا ہے۔ یعنی (اہل ایمان) خدا کی اطاعت طوعاً" کرتے ہیں اور کافر کرہاً۔

جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔ ظلال ظلّ کی بھی جمع ہے۔ اور ظُلّۃ کی بھی۔ ظل کے ایک معنے سایہ کے ہیں سایہ چونکہ عدم نور کے معنے رکھتا ہے اس جگہ وہ مراد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ غیر موجود چیز کے لئے سجدہ کا لفظ نہیں آ سکتا۔ ظل کے دوسرے معنے کسی چیز کے وجود اور شخص کے بھی ہوتے ہیں۔ ان معنوں کی رو سے یہ معنی ہوں گے کہ دلی اور قلبی سجدہ کے علاوہ تمام اشیاء کے وجود قانون الٰہی کے ماتحت ہیں۔ حتیٰ کہ کافر کا جسم بھی خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت ہوتا ہے اور اس طرح گو اس کا ذہن اور ایمان خدا تعالیٰ کا منکر ہوتا ہے مگر اس کا جسم خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگا ہوا ہوتا ہے۔ مجازاً ظل توابع کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہتے ہیں سلطان ظل اللہ بادشاہ اللہ کا سایہ ہے۔ یعنی اس کے ماتحت۔ پس اس کے یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ تمام ذی روح اور ان کے تابع وجود اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگے ہوئے ہیں ظلّہ جو اس لفظ کا دوسرا مفرد ہے اس کے معنے سایہ کرنے والے کے ہیں جیسے سائبان وغیرہ یا مجازاً سردار اور حکمران اور معنے یہ ہوں گے کہ ان کے بڑے یا ان کو آرام پہنچانے والے وجود بھی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگے ہوئے ہیں۔ بہترین معنے یہ ہیں کہ دونوں معنے اس جگہ مراد ہیں۔ ظل والے بھی اور ظُلّۃ والے بھی۔ اور معنے یہ ہیں کہ تمام موجودات اور ان کے تابع اور ان کے حکمران سب کے سب اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لگے ہوئے ہیں پس ان لوگوں کو ہشیار ہو جانا چاہئے کہ اگر محمد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت انہوں نے ترک نہ کی تو جو ان سے اوپر کے وجود اور طاقتیں ہیں وہ بھی ان کی مخالف ہو جائیں گی۔ اور جو ان کے تابع ہیں وہ بھی ان کے مخالف ہو جائیں گے ان معنوں کی تصدیق یوں بھی ہوتی ہے کہ فرمایا کہ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم ان کی حکومت کو دونوں طرف سے کم کرتے چلے جاتے ہیں۔ یعنی بڑے خاندانوں میں سے بھی اور مزدور لوگوں میں سے بھی۔ اور روز بروز کچھ لوگ مل کر محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملتے جاتے ہیں آخر اس کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ یہ آئمۃ الکفر اکیلے رہ جائیں گے اور سب کا سب ملک محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہو جائے گا۔ (-) اس لئے فرمایا کہ ایک تو ان وقتوں میں سایہ لمبا ہوتا ہے اور دوسرے سایہ کا کامل ظہور سورج کے ادھر ادھر ہونے سے ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح تابع کی طاقت اسی وقت ظاہر ہوتی ہے جب آقا پاس نہیں ہوتا۔ اور یہ اسی وقت ہوتا ہے جب کہ حکومت وسیع پھیلی ہوئی ہو۔ پس خواہ تمہاری حکومت کتنی بھی وسیع کیوں نہ ہو تب بھی خدا تعالیٰ کے ماتحت ہو اور ایسا ہی یہ بتایا کہ خواہ تم محمد رسول اللہ ﷺ کے مقابل پر بھی آ جاؤ یا جب تم اپنے نوکروں اور غلاموں کو بھیجو دونوں صورتوں میں ہم تمہاری تدبیروں کو توڑ ڈالیں گے۔

مدّ الارض میں اس کی طرف اشارہ ہے کہ آسمان و زمین مل کر کام کرتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا۔ آسمان کو بلند کیا ہے۔ اور زمین کو نیچے بچھا دیا ہے۔ مطلب یہ کہ جس طرح یہ دونوں آپس میں زوج ہیں جن کے ملنے سے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ کل کاروبار زمینی و آسمانی طاقتوں کے ملنے سے چلتے ہیں۔ اور اسی طرح روحانی عالم کا حال ہے۔ اس میں بھی ایک روحانی آسمان اور ایک روحانی زمین کی ضرورت ہے۔ یعنی ایک طرف قبول کرنے والی طبائع کی اور دوسری طرف آسمانی پانی اور آسمانی نور کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور جس طرح آسمانی پانی کے نزول کے بعد قابل زمین اپنے خزانے نکالنے سے رک نہیں سکتی۔ اسی طرح وہ طبائع جو کہ اس روحانی سماء کے لئے بمنزلہ زمین ہوتی ہے۔ آسمانی پانی کے نزول کے بعد اپنے خزانوں کو روک نہیں سکتے اور جبر طرح لوہا مقناطیس کے پیچھے چلا آتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نبی کے پیچھے چلے آتے ہیں پس محمد رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کے پھیلنے پر تعجب کی بات نہیں۔ اگر نہ پھیلے تو تعجب ہے کہ اچھی زمین نے عمدہ بارش کے نازل ہونے کے بعد سبزہ کیوں نہیں اگایا۔

پھر فرمایا زمین میں ہم نے پہاڑ بنائے ہیں۔ جن کی غرض یہ ہوتی ہے کہ ان میں برف جم کر پانی کا ذخیرہ رکھتی ہے۔ اور سال بھر چشموں اور دریاؤں کی صورت میں وہ پانی دنیا کو سیراب کرتا ہے۔ اگر وہ برفوں کا ذخیرہ ختم ہو جائے تو چشمے اور دریا بھی بند ہو جائیں۔ اور زمینیں بھی خشک ہو جائیں یہی حال روحانی دنیا کا ہے۔ اس میں بھی بعض وجود پہاڑ کی طرح ہوتے ہیں۔ کہ خدا کے کلام کے لئے ذخیرہ کے طور پر ہوتے ہیں۔ اور بعض وہ وجود ہیں جو فائدہ تو پہنچاتے رہتے ہیں مگر جمع نہیں کر سکتے۔ مگر ایک وہ ہیں جو صرف فائدہ ہی اٹھا سکتے ہیں پہاڑ تو انبیاء ہیں اور نہریں علماء ہیں۔ اور عام لوگ زمین کی طرح ہیں۔ جو ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پس رواسی کو اگر اڑا دیا جائے تو پانی نہ رہے گا۔ اور دنیا تباہ ہو جائے گی۔

اور تمام پھلوں سے اس نے جوڑے یعنی نر و مادہ بنائے ہیں۔ گو یہاں صرف پھلوں کا ذکر کیا ہے مگر دوسرے مقامات سے ثابت ہے کہ ہر چیز کا جوڑا ہے۔ یہ ایک ایسی سچائی ہے جس کے اظہار میں (کلام الٰہی) منفرد ہے۔ عربوں نے سب سے پہلے کھجور کے نر و مادہ کا علم حاصل کیا مگر اس سے زیادہ وہ دریافت نہ کر سکے۔ (کلام الٰہی) نے بتایا کہ سب پھل دار درختوں کے جوڑے ہیں۔ بلکہ ہر شئے کے جوڑے ہیں۔ جس وقت یہ سچائی نازل ہوئی۔ دنیا اس کی حقیقت کے سمجھنے سے قاصر تھی۔ مگر اب سائنس تیرہ سو سال بعد اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ تمام اشیاء کے جوڑے ہیں۔ حتیٰ کہ جمادات کے ذرات تک میں نر و مادہ کی دریافت ہو رہی ہے۔ اس مثال سے یہ بھی بتایا ہے کہ جس طرح باقی ہر چیز کو خدا تعالیٰ نے جوڑا بنایا ہے۔ اسی طرح انسانی دماغ کا حال ہے۔ جب تک اس پر خدا تعالیٰ کا نور نازل نہ ہو۔ اسے صحیح معرفت جو الہام اور عقل کا نتیجہ ہے۔ حاصل نہیں ہوتی۔ اور اسی طرح یہ بھی درست ہے کہ جب عقل صحیح اور الہام آسمانی مل جاویں تو انہیں باردار ہونے سے بھی کوئی روک نہیں سکتا۔ پس جس طرح محمد رسول اللہ ﷺ کی وحی کے بغیر معرفت الٰہی کا پیدا ہونا ناممکن تھا۔ اسی طرح یہ بھی ناممکن ہے کہ آپ کا لایا ہوا کلام صحیح طریق پر پہنچنے کے بعد انسانی عقول اسے قبول کرنے سے باز رہ سکیں۔

گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستارہ مظفر

حضرت موسیٰ علیہ السلام

ستارہ مظفر اپنی کتاب حضرت موسیٰؑ میں مزید کہتی ہیں:-

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ ہمارے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو راتوں رات مصر سے نکال کرلے جاؤ- جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے تو فرعون اپنے لشکر لے کر ان کو پکڑنے کے لئے پیچھے چلا- جب وہ قریب پہنچے تو بنی اسرائیل گھبرا گئے- خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے فرمایا کہ سمندر پر اپنا سونٹا ماریں- ان کے سونٹا مارنے پر سمندر میں ایک راستہ بن گیا- اور پانی دونوں طرف سے ریت کے ٹیلوں کی طرح ہو گیا- اور وہ (بنی اسرائیل) اس راستے سے آسانی سے گذر گئے- فرعونی جب ان کے تعاقب میں اسی راستے سے گذرنے لگے تو پانی واپس آگیا اور پانی کا ایسا زبردست ریلا آیا کہ وہ سمندر میں غرق ہو گئے- اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو تباہی میں ڈالا اور اس سے خود بھی نہ بچ سکا-

بحیرہ احمر کے اس کنارے پر جس سے حضرت موسیٰ گذرے تھے- یہ نظارہ عموماً نظر آتا رہتا ہے- یعنی سمندر میں پانی کی بہت بڑی بڑی لہریں اٹھتی رہتی ہیں- اس کنارے پر اٹھنے والی لہریں بائیس فٹ تک بھی اٹھتی ہیں- یہ پیچھے ہٹتی ہیں تو خشک زمین نظر آنے لگتی ہے جب یہ واپس آجاتی ہیں تو وہاں پانی آجاتا ہے- اسے مدوجزر کہتے ہیں-

بنی اسرائیل کے گذرنے کے وقت پانی کنارے سے ہٹ گیا اور جو خشکی نکل آئی تھی اس میں سے بنی اسرائیل گذر گئے- فرعون کی فوج بیل گاڑیوں کی قسم کی سواریوں پر مشتمل تھی جسے رتھیں کہتے ہیں پیدل تو گیلی ریت پر چلا جا سکتا ہے مگر فرعون نے سمندر کے اس خشک ٹکڑے سے بنی اسرائیل کو پار گذرتے دیکھا تو انہوں نے اپنی رتھیں ان کے پیچھے گیلی ریت پر ڈال دیں- اور وہ ریت میں پھنسنے لگیں- جن کو نکالتے نکالتے اتنی دیر ہو گئی کہ مدیعنی پانی کے لوٹنے' واپس آنے کا وقت ہو گیا- اب وہ نہ جلدی سے آگے بڑھ سکتا تھا نہ پیچھے ہٹ سکتا تھا- جس کی وجہ سے وہ سمندر کے درمیان آگیا اور وہ اور اس کے ساتھی غرق ہو گئے- فرعون کو جب اپنے غرق ہونے کا یقین ہو گیا تو اس نے کہنا شروع کر دیا کہ میں بنی اسرائیل کے خدا پر ایمان لاتا ہوں- لیکن اس وقت حق بالکل کھل گیا تھا- اس لئے اس کے ایمان نے اس کو فائدہ نہ دیا- کیونکہ سچائی کے بالکل ظاہر ہو جانے پر ایمان کا نفع باقی نہیں رہتا-

یادرفتگان

لطیف احمد شاد

محترم میاں محمد مغل (بابا مغلا)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک شعر ہے-

"صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
ایک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار"

ربوہ کی بستی کا آباد ہونا بھی ایک معجزہ سے کم نہیں ہے- کیا کوئی آج فضل عمر ہسپتال / دفاتر صدر انجمن احمدیہ / تحریک جدید / لنگر خانہ اور گیسٹ ہاؤسز کی عمارات کو دیکھ کر کہہ سکتا ہے کہ یہ وہی بے آب وگیاہ سرزمین ہے جس کے متعلق سرکاری کاغذات میں درج تھا کہ یہ ناقابل رہائش ہے- اول تو اس جگہ پانی نایاب تھا اور کسی جگہ دستیاب تھا بھی تو وہ پینے کے ناقابل تھا-

میرے اباجی کا تعلق گاؤں کوٹ محمد یار جو ربوہ سے جانب مشرق اور چنیوٹ سے قریباً دو میل کے فاصلہ پر دریا (چناب) کے کنارے پر واقع ہے اعوان قبیلے کے ایک زمیندار گھرانے سے تعلق تھا- بچپن میں مجھے یاد ہے جب ہم لوگ اپنی ایک پھوپھی کو سانگرہ ملنے جایا کرتے تو ربوہ کی پہاڑیوں سے دور ہٹ کر چھنی کی طرف سے جایا کرتے تھے اور دن کے اجالے میں سفر کرنا پڑتا تھا رات کو ڈاکوؤں اور جنگلی جانوروں اور دوسرے حشرات الارض کی یہ جگہ آماجگاہ تھی اور لوگ ڈرتے اور دعا کرتے ہوئے سفر کرتے تھے-

والد صاحب حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کے زمانہ میں احمدیت قبول کر چکے تھے اور علاقہ میں سچ بولنے کی وجہ سے بڑی شہرت رکھتے تھے حتیٰ کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کے خلاف بھی گواہی دے دیا کرتے- اس علاقہ میں مویشی چرانا عام بات تھی جتنی کڑی نگرانی اور زنجیروں میں جکڑی ہوئی گائے بھینس یا گھوڑی چرالی جاتی اتنا اس آدمی کو بہادر تصور کیا جاتا- کھوجی جب کھوج لگا کر گاؤں تک بمعہ پولیس کے پہنچ جاتے تو فوراً والد صاحب کو بلایا جاتا لوگ کہتے کہ اس آدمی کا کیا اعتبار جو مرزائی ہو چکا ہے- پولیس والے کہتے کہ گواہی اسی کی چلے گی والد صاحب کہہ دیتے کہ ہاں رات کو یہ لوگ مویشی / گائے بھینس یا گھوڑی لائے ہیں اور فلاں جگہ بندھی ہوئی یا چھپائی گئی ہے-

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی بھی متعدد بار اپنے خطبات میں اس بات کا تذکرہ فرمایا کرتے تھے-

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بھی 95-6-30 کے خطبہ میں اس واقعہ کا مختصر طور پر ذکر فرمایا ہے- والد صاحب کی شادی ضلع ملتان (لودھراں) کے ایک گاؤں میں حضرت امام جماعت احمدیہ اول کی تجویز پر ایک مخلص احمدی گھرانے میں ہوئی اور حضرت مولانا راجیکی صاحب بھی بارات میں شامل ہوئے- باوجودیکہ رشتہ داروں نے مکمل بائیکاٹ کر کے رشتہ وغیرہ خاندان میں دینے سے انکار کر دیا تھا اللہ تعالیٰ نے والد صاحب کو ہم چھ بہن بھائیوں سے ۴۹ پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں عطا فرمائے جو سب زندہ موجود ہیں اور سب دیگر دادا کی اولاد سے زیادہ ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ کی اس دعا کا حصہ بنا دیا ہے کہ

اک سے ہزار ہوویں بابرگ و بار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولا کے یار ہوویں

والد صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ ہم بھائیوں میں سے کوئی مربی سلسلہ اور احمدیت کا خادم ہو اور اس لئے ہم دو بھائیوں کو والد صاحب نے قادیان تعلیم کے لئے بھیجا لیکن تقسیم ملک کی وجہ سے یہ سعادت میرے بڑے بھائی ملک منظور احمد انور صاحب کے لڑکے رشید احمد ارشد صاحب کے حصہ میں آئی جو چینی زبان کا ڈپلومہ لے کر وقف زندگی کر کے مولانا محمد عثمان چینی صاحب کے ساتھ جماعتی خدمات سرانجام دے رہے ہیں-

ایک بھائی سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو کر سوئٹزرلینڈ میں بمعہ بچوں کے مقیم ہے اور جماعت کی خدمت کر رہا ہے- یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی رحمت و برکت اور احمدیت کی خاطر والد صاحب کی قربانیوں کا نتیجہ ہے-

چونکہ گاؤں میں ہر وقت رشتہ داروں کی زیادتیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا اس لئے اس زمانہ میں جب چناب کا ریلوے پل تعمیر ہونا شروع ہوا تو وہاں ایک قابل احمدی انجینئر خان نعمت اللہ خان صاحب تھے والد صاحب کی زبانی حالات سن کر ان کو ریلوے میں مزدور بھرتی کر لیا خان نعمت اللہ خان صاحب کے لڑکے محترم قدرت اللہ صاحب بھی حال ہی میں ریلوے سے انجینئر ریٹائر ہوئے ہیں اس طرح ہماری موجودہ لجنہ کی صدر (کراچی) سلیمہ میر صاحبہ کے بڑے بھائی بھی ان کے شاگردوں میں شامل تھے اور کافی عرصہ بطور برج انسپکٹر سکھر و کراچی میں خدمات سرانجام دیتے رہے اور بڑے قابل اور مخلص احمدی تھے-

ایک مطالبہ

حضرت امام جماعت الثانی نے دسمبر 1934ء میں فرمایا:-

بعض صاحب حیثیت لوگ ہیں جو اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتے ہیں- ان سے میں کہوں گا کہ بجائے اس کے کہ بچوں کے منشاء اور خواہش کے مطابق ان کے متعلق فیصلہ کریں.........وہ اپنے لڑکوں کے مستقبل کو سلسلہ کے لئے پیش کر دیں ......موجودہ حالات میں جو احمدی اعلیٰ عہدوں کی تلاش کرتے ہیں وہ کسی نظام کے ماتحت نہیں کرتے- اور نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بعض صیغوں میں احمدی زیادہ ہو گئے ہیں اور بعض بالکل خالی ہیں- پس میں چاہتا ہوں کہ اعلیٰ تعلیم ایک نظام کے ماتحت ہو اور اس کے لئے ایک ایسی کمیٹی مقرر کر دی جائے کہ جو لوگ اعلیٰ تعلیم دلانا چاہیں وہ لڑکوں کے نام اس کمیٹی کے سامنے پیش کر دیں- پھر وہ کمیٹی لڑکوں کی حیثیت ان کی قابلیت اور ان کے رجحان کو دیکھ کر فیصلہ کرے کہ فلاں کو پولیس کے محکمہ کے لئے تیار کیا جائے فلاں کو انجینئرنگ کی تعلیم دلائی جائے فلاں کو بجلی کے محکمہ میں کام سیکھنے کے لئے بھیجا جائے- فلاں ڈاکٹری میں جائے فلاں ریلوے میں جائے- وغیرہ وغیرہ- یعنی ان کے لئے الگ الگ کام مقرر کریں تاکہ کوئی صیغہ ایسا نہ رہے جس میں احمدیوں کا کافی دخل نہ ہو جائے-

(الفضل 9 دسمبر 1934ء)

حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے 1938ء میں فرمایا:-

یہ مت خیال کرو کہ دنیوی دولت کے نہ ہونے کی وجہ سے تم ذلیل ہو جاؤ گے- ذلیل وہی ہوتا ہے جو آدھا خدا کا ہوتا ہے اور آدھا شیطان کا- آدھا تیتر آدھا بٹیر خدا تعالیٰ کو پسند نہیں ہوتا- ....مگر وہ جو دنیا کی محبت اپنے دل سے بالکل نکال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر مجھے بادشاہت ملی تو میں بادشاہت لے لوں گا اور اگر فقیری ملی تو فقیری قبول کر لوں گا- اگر تخت ملا تو تخت پر بیٹھ جاؤں گا اور اگر پھانسی کا تختہ ملا تو اس پھانسی کے تختے پر چڑھ جاؤں گا- ایسے شخص کو کوئی نہیں جو ذلیل سمجھ سکے- یہ خود کسی کے پاس اپنی غرض لے کر جائے گا نہیں اور جو اس کے پاس آئے گا وہ اس سے کوئی علمی فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہی آئے گا- اور اگر یہ سچا صاحب ایمان ہے تو یہ خزانہ اس کے پاس اس کثرت سے ہو گا کہ باوجود خرچ کرنے کے ختم ہونے میں نہیں آئے گا- پس دین کی خدمت اور خدا تعالیٰ کی محبت میں ہر قسم کی عزت ہے- بشرطیکہ دنیا کا رعب دل سے مٹ جائے- اور خدا تعالیٰ کا رعب دل پر چھا جائے- اور دراصل ایسے شخص کا وقف ہی حقیقی وقف ہے-

(الفضل 8 دسمبر 1938ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے قریب دریا کا کٹاؤ اور اس سے بچاؤ کے لئے کارروائیاں

ربوہ: ۲۱- اگست ۱۹۹۵ء

ربوہ کے محلہ دارالیمن کے پاس دو ہفتے قبل سیلاب کے بعد سے ہی دریا کا رخ بدلنا شروع ہو گیا تھا۔ پچھلے ایک ہفتے سے یہ سلسلہ بڑھنے لگا اور دریائے چناب نے دارالیمن کی پہاڑیوں کے ساتھ حفاظتی بند کے قریب بیضوی شکل میں کٹاؤ شروع کیا۔ اس وقت نظارت امور عامہ کی طرف سے محلہ کے خدام کو ڈیوٹی پر مامور کر دیا گیا۔ تین دن قبل کٹاؤ کی رفتار تیز ہو گئی اور دریا نے شمال سے جنوب کی بجائے جنوب مغرب کی طرف کٹاؤ کا رخ اختیار کر لیا۔ جس سے سب سے پہلے واپڈا کا حفاظتی بند نشانہ بنا جو اب مکمل طور پر پانی میں غائب ہو چکا ہے اس کے بعد کٹاؤ نے قریباً ۴-۵ ایکڑ کی زمین کو دریا برد کر دیا اور پانی کا بیضوی دائرہ دارالیمن کے حفاظتی بند سے ٹکرانے لگا۔ جس سے بند کو نقصان پہنچنا شروع ہوا۔

صدر صاحب عمومی ربوہ نے بتایا کہ صورت حال دیکھ کر فلڈ ریلیف کمیٹی نے ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب کی قیادت اور امور عامہ کی سرپرستی میں احتیاطی اقدامات شروع کر دیئے۔ اس کمیٹی کے رکن مہتمم صاحب مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ مکرم ربوہ مکرم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب اور زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب گورداسپوری ہیں۔ خدام نے افرادی قوت مہیا کی اور روزانہ قریباً ۲۰۰ خدام ڈیوٹی پر پہنچنے لگے۔ جن میں سے ایک بڑی تعداد چوبیس گھنٹے بند پر ہی موجود رہتی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اگرچہ دریا میں پانی کی سطح محلہ دارالیمن کی سطح سے قریباً دو فٹ نیچی ہے اس لئے ایسا کوئی خطرہ فی الحال نہیں کہ پانی محلہ میں داخل ہو جائے۔ تاہم حفاظتی بند کو شدید نقصان پہنچ چکا ہے۔ اس کو مضبوط کرنے کے لئے درخت کاٹ کاٹ کر ٹریکٹروں کے ذریعے بند کو بچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جو کچھ زیادہ کامیاب دکھائی نہیں دیتیں۔ خدام کے ساتھ ساتھ صدران محلہ بھی تعاون کر رہے ہیں۔ یہ تمام کارروائی مکرم میجر شاہد احمد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ کی زیر نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور ربوہ کے بعض احباب نے اس غرض کے لئے اپنے ٹریکٹر اور ٹرالیاں بھی مہیا کی ہیں اسی طرح حکومت کے محکمہ ہائی وے کا ایک بلڈوزر بھی ڈی سی صاحب جھنگ کی ہدایت پر کام کر رہا ہے۔ نیز ڈائیوو کمپنی نے بھی اس سلسلے میں مٹی اور پتھر مہیا کرنے کا تعاون کر رہی ہے۔ آر ایم صاحب ربوہ بھی موقع پر تشریف لائے اور خدام کی حوصلہ افزائی کی۔

انہوں نے بتایا اب یہ سوچا جا رہا ہے کہ بند کے پیچھے سیکنڈ ڈیفنس لائن قائم کر کے اسے مضبوط بنایا جائے۔ اس غرض کے لئے مکرم قریشی افتخار علی صاحب سابق چیف انجینئر کی راہ نمائی میں کام شروع کیا جا رہا ہے۔

مجلس انصار اللہ ربوہ کو یہ ڈیوٹی دی گئی ہے کہ وہ ہنگامی صورت حال میں استعمال کرنے کے لئے دو ہزار مٹی کے بیگ بھر کر تیار رکھیں چنانچہ زعیم صاحب اعلیٰ ربوہ کے زیر انتظام ربوہ کے شہریوں سے خالی بیگ اور بوریاں حاصل کر کے ان کو مٹی سے بھرا جا رہا ہے۔ یہ سارا کام انصارا انجام دے رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ فوری طور پر خطرے کی کوئی بات نہیں پانی کا کٹاؤ اگرچہ جاری ہے مگر پانی کی سطح نیچی ہونے کی وجہ سے پانی کے محلہ میں داخل ہونے کا کوئی امکان نہیں۔

احباب سے درخواست کی گئی ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس مشکل کو ٹال دے اور اپنے فضل و رحم سے اہل ربوہ کو محفوظ رکھے۔ آمین۔

حضرت صاحب نے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دہرائے۔ ساتھ ساتھ 35 ترجمان اپنی اپنی زبانوں میں یہ الفاظ دہرا رہے تھے۔ دنیا کے پانچ براعظموں کی نمائندگی میں پانچ افراد نے حضرت صاحب کے ہاتھ کے نیچے اپنے ہاتھ رکھے۔ ان افراد کا رابطہ دو ترچھی قطاروں میں پنڈال میں بیٹھے ہوئے احباب سے قائم تھا۔ جملہ احباب نے ایک دوسرے کی پیٹھوں پر ہاتھ رکھ کر حضرت صاحب سے جسمانی رابطہ قائم کیا۔ بیعت کے الفاظ دہرانے کے بعد حضرت صاحب نے دعا کرائی اور دنیا بھر کے ممالک میں لاکھوں لاکھ احمدی احباب نے ڈش انٹینا کے توسط سے بیعت اور دعا میں شمولیت فرمائی۔ اہل ربوہ نے اپنی بیوت الذکر اور گھروں میں اپنے اپنے ٹی وی سیٹوں کے سامنے اس بیعت میں شمولیت فرمائی اس وقت ہر قسم کا کاروبار بند تھا۔ بازار اور مارکیٹیں بند تھیں۔ سڑکوں پر ٹریفک بھی نہ تھی۔ اس طرح سے ربوہ کے ہزاروں مرد و زن اور بچوں نے بھی عالمی بیعت کی اس تیسری تاریخی تقریب میں شمولیت کی۔ بیوت الذکر اور ڈش انٹینا کے مراکز کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے اور احباب جماعت نم آنکھوں اور گلوگیر آوازوں کے ساتھ اپنے آقا کی اتباع میں عہد بیعت دہرا رہے تھے۔

PLAYING THE GAME

Lo, everybody has to decide
Which way he should go
Vice is here and virtue is there
Their value, the people know

To vice you stick and lose the game
And virtue makes you win
Your evil deeds will push you out
Your good will keep you in

You start the play in God's name
And let there be no foul
In silence, move and go on moving
Let people shout and howl

Be sure that you are playing well
Be sure you win the game
Some people know you, or they don't
With God, you'll have a name

WAVES AND THOUGHTS

کھیل کھیلنا

دیکھئے
ہر شخص کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے
کہ اسے کون سی راہ اختیار کرنی ہے
برائی بھی سامنے ہے اور نیکی بھی
اور ان دونوں کی اقدار لوگ خوب جانتے ہیں

برائی کے ساتھ چمٹ جائیے تو آپ کھیل ہار جائیں گے
اور اگر آپ نیکی اختیار کریں تو جیت آپ کی ہے
آپ کی برائیاں آپ کو کھیل کے میدان سے باہر نکال دیں گی

باقی صفحہ 7 پر

حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) جھوٹ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دعائیں کریں اور جھوٹ سے خود بھی نجات حاصل کریں۔ اور اپنی اولاد کو بھی سچائی پر گامزن کریں۔ اور جھوٹ سے نجات حاصل کرنا ایک وقت کے فیصلے کی بات نہیں ہے۔ باشعور طور پر آپ کو اپنے ہر فیصلے کی نگرانی کرنی ہو گی۔ ہر عذر جو آپ پیش کرتے ہیں۔ اس کی نگرانی کرنی ہو گی۔ ہر بات جو آپ کسی دوست یا تعلق والے کو اپنے خطوط میں لکھتے ہیں اس کی بھی نگرانی کرنی ہو گی۔ بسا اوقات مبالغے کی باتیں ہوتی ہیں۔ محبت کے اظہار ہیں۔ جی ہم تو حاضر ہیں۔ ہم تو غلام ہیں۔ لیکن سب جھوٹی باتیں ہیں۔ وہ غلامیاں نفس کی غلامیاں ہوتی ہیں۔ کسی اور کی نہیں ہوتیں۔ تو ہمارے تعلقات کے دائرہ میں ایسے جھوٹ بھی ہیں جو مخفی ہیں۔ ہماری اپنی نظر سے غائب رہتے ہیں۔ ہم عذر جو روانہ بناتے ہیں کئی بار کہ یہ بات ہو گئی تھی۔ اس لئے میں نے یوں کہہ دیا۔ تو بات کہی اس کے بعد اس کی توجیہات شروع کر دیں۔ اور وہ توجیہات جھوٹی ہوتی ہیں۔ تو جھوٹ کے خلاف جہاد بہت محنت کا کام ہے۔ بڑا جان جوکھوں کا کام ہے۔

کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ میں پاک صاف ہوں جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (-) کہ تم اپنے آپ کو مزکی مت کہو۔ وہ خود جانتا ہے کہ تم میں سے متقی کون ہے۔ جب انسان کے نفس کا تزکیہ ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا متولی اور متکفل ہو جاتا ہے۔ اور جیسے ماں بچے کو گود میں پرورش کرتی ہے اسی طرح وہ خدا کی گود میں پرورش پاتا ہے اور یہی حالت ہے کہ خدا تعالیٰ کا نور اس کے دل پر گر کر کل دنیاوی اثروں کو جلا دیتا ہے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر محسوس کرتا ہے' لیکن ایسی حالت میں بھی اسے ہرگز مطمئن نہ ہونا چاہئے کہ اب یہ طاقت مجھ میں مستقل طور پر پیدا ہو گئی ہے اور کبھی ضائع نہ ہو گی۔ جیسے دیوار پر دھوپ ہو تو اس کے یہ معنے ہرگز نہیں ہوتے کہ یہ ہمیشہ ایسی ہی روشن رہے گی۔ اس پر لوگوں نے ایک مثال لکھی ہے کہ دیوار جب دھوپ سے روشن ہوئی تو اس نے آفتاب کو کہا کہ میں بھی تیری طرح روشن ہوں۔ آفتاب نے کہا کہ رات کو جب میں نہ ہوں گا تو پھر تو کہاں سے روشنی لے گی؟ اسی طرح انسان کو جو روشنی عطا ہوتی ہے' وہ بھی مستقل نہیں ہوتی' بلکہ عارضی ہوتی ہے اور ہمیشہ اسے اپنے ساتھ رکھنے کے لئے استغفار کی ضرورت ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 96)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

سعودی پاکستان تعلقات

صدر فاروق احمد لغاری نے کہا ہے کہ سعودی عرب اور پاکستان۔ دونوں نے مسلم امہ کے استحکام ان کی وحدت اور ان کے فروغ کے لئے ایک اہم کردار ادا کرنا ہے۔ آپ سعودی وزیر برائے اسلامک افیئرز ڈاکٹر عبد اللہ بن عبد المحسن بن عبد الرحمان آف ترکی سے ایوان صدر میں جمعرات کے روز گفتگو کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان مسلم امہ اور مغربی دنیا کے درمیان ایک پل کا کردار بھی ادا کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک نہایت اہم مقام پر واقع ہے۔ سعودی عرب جو امداد کشمیریوں اور بوسنیا ہرزے گووینا کے باشندوں کو دیتا ہے اس کے لئے صدر فاروق لغاری نے سعودی عرب کو سراہا۔ آپ نے مزید کہا کہ پاکستان امن چاہتا ہے اور بھارت کے ساتھ اپنے تعلقات کو مستحکم کرنے کا خواہش مند ہے۔ لیکن بھارت اس علاقے میں اسلحہ کی دوڑ سے اور کشمیر میں تشدد آمیز کارروائیوں کے باعث ہمارے قریب نہیں آتا۔ فاروق لغاری نے سعودی رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا۔ کہ وہ مستقل طور پر پاکستان کی امداد کرتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر کشمیریوں کی امداد۔ آپ نے اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ پاکستان نے افغان جہاد کی مدد کی لیکن اب اسے اس وجہ سے مشکلات پیش آ رہی ہیں کہ ملک میں اسلحہ کی فراوانی ہو گئی ہے اور اس کے برے نتائج سامنے آتے ہیں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ افغانی دھڑے آپس میں صلح کر لیں گے اور ایک مستحکم حکومت قائم ہو جائے گی۔

OOO

بھارت میں مساجد کو خطرہ

بھارت کی سپریم کورٹ نے مرکز یا صوبائی حکومتوں کو اس بات سے منع رکھنے کے لئے احکام جاری کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ دیان وپتی مسجد جو دار اناسی میں ہے اور شاہی عید گاہ جو متھرا میں ہے اس کی حفاظت کریں۔ البتہ ایک رٹ کے جواب میں سپریم کورٹ نے کہا کہ دونوں حکومتیں کوشش کریں گی کہ کوئی ایسے اقدام نہ کئے جائیں جو تکلیف کا موجب ہوں۔ یہ پٹیشن محمد اسلم عرف بھورے نے دائر کی تھی اسی شخص نے پہلے بابری مسجد کے لئے بھی پٹیشن دائر کی تھی۔ بھارتی دستور کی شق 51 کے مطابق یہ چاہا گیا تھا کہ ان دو مسجدوں کو خطرہ ہے کیونکہ ہندو وہاں جنم اشٹمی کی تقریب منانا چاہتے ہیں۔ لیکن سپریم کورٹ نے اس رٹ کو منظور نہیں کیا۔

OOO

سابق بھارتی وزیر دفاع کابیان

بھارت کے سابق وزیر دفاع اور کانگریس کے ایک سینئر لیڈر شرادپوار نے اخبارات کی اس خبر کی تردید کی ہے کہ انہوں نے بابری مسجد کے انہدام کے سلسلے میں مسلمانوں سے دلی معافی مانگی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مجھے غلط طور پر پیش کیا گیا ہے۔ میں نے ہرگز معافی نہیں مانگی۔ یہ بات انہوں نے ٹائمز آف انڈیا کے جمعرات کے شمارے میں ایک انٹرویو میں کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ رامپور میں تقریر کرتے ہوئے میں نے اس بات کا ذکر کیا تھا کہ حکومت نے اس بات میں غلطی کی کہ وزیر اعلیٰ کلیان سنگھ پر اعتبار کر لیا۔ جنہوں نے کہا تھا کہ مسجد کی حفاظت کی جائے گی۔ جب ان سے یہ سوال پوچھا گیا کہ کانگریس (آئی) کی حکومت اس معاملے میں کیوں نہ کچھ کر سکی۔ اور وہ مسلمانوں کے دل کیوں نہ جیت سکی۔ تو انہوں نے کہا یہ سب کچھ رابطے کی کمی کی وجہ سے ہوا۔ انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ جو فسادات ہوئے تھے ان میں پاکستان کا ہاتھ تھا۔ اس لئے پولیس کو سخت کارروائی کرنی چاہئے تھی۔ جب ان سے یہ پوچھا گیا کہ وہ بمبئی کے فسادات کو کیوں نہ روک سکے حالانکہ وہ اس وقت وزیر دفاع تھے انہوں نے کہا کہ ان فسادات کو فوج نے کنٹرول کر لیا تھا۔

OOO

تامل باغیوں سے بات چیت سے انکار

سری لنکا کی حکومت نے تامل باغیوں سے بات چیت کرنے یا کسی تیسرے ذریعے سے مصالحت کرنے کی گفتگو سے انکار کر دیا ہے وزیر انصاف جی ایل پائرس نے کہا لبریشن ٹائیگرز آف تامل ایلام (تامل علاقے کی آزادی کے لئے جنگ کرنے والے شیر) جو کہ اپنے لئے ایک علیحدہ وطن کے حصول کے لئے جنگ میں مصروف ہیں' کو حکومت کی طرف سے بار بار امن مذاکرات کے لئے دعوت دی گئی ہے۔ مگر انہوں نے ہر بار ہی اس کا انکار کیا ہے۔

اب حکومت تاملوں کے خلاف حالت جنگ میں ہے۔ اس مرحلے پر ہم کسی قسم کی بات چیت کو شروع کر کے کنفیوژن پیدا نہیں کرنا چاہتے۔ یہ بات ملک کے لئے بھی اور مسلح افواج کے لئے بھی نامناسب ہو گی۔ اس وجہ سے اب تاملوں کو کسی قسم کی بات چیت کا دعوت نامہ نہیں بھیجا جائے گا۔

OOO

الفاران کے محاسبے کا اعلان

مقبوضہ کشمیر میں پانچ یورپی سیاح اغوا ہوئے تو پہلی بار لوگوں نے الفاران نامی مجاہدین کی تنظیم کا نام سنا۔ اس سے پہلے مجاہدین کی جو مختلف تنظیمیں سرگرم عمل تھیں اس کا لوگوں کو پتہ تھا۔ لیکن یہ نام نیا تھا۔ انہوں نے بڑی کامیابی سے اپنے آپ کو چھپایا ہوا ہے۔ یہ لوگ ٹیلی فون اور فیکس کے ذریعے پیغام بھی بھیجتے ہیں۔ ان لوگوں نے یورپی سیاحوں کے بدلے میں کشمیری حریت پسندوں کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ مختلف اوقات میں ڈیڈ لائن مقرر کی گئی اس میں اضافے بھی کئے جاتے رہے۔ ان یورپی سیاحوں کی تصاویر بھی اخبارات کو جاری کی گئیں۔ بھارتی فوجی ان کو تلاش کرتے رہتے ہیں مگر کشمیر کا علاقہ پہاڑوں اور جنگلات سے اس طرح گھرا ہوا ہے کہ یہ جگہ چھپنے اور لمبے عرصے تک چھپے رہنے کے لئے بے حد موزوں ہے۔ شاید اسی وجہ سے الفاران کے ٹھکانوں کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں چل سکا۔

اس دوران اچانک ایک روز ناروے کے ایک اغوا شدہ سیاح کی لاش پہلگام کے قریب مل گئی اس کا سر دھڑ سے جدا تھا۔ سر کہیں اور سے ملا اور دھڑ کہیں اور سے۔ الفاران نے اس کی ہلاکت کی ذمہ داری قبول کر لی اور کہا کہ چونکہ سیاحوں کی رہائی کے بدلے کشمیری حریت پسند رہا نہیں کئے گئے اس لئے اس سیاح کو قتل کیا گیا ہے اور اگر اب بھی مطلوبہ مجاہدین کو رہا نہ کیا گیا تو مزید سیاحوں کو بھی قتل کیا جا سکتا ہے۔

ناروے کے اس سیاح کے قتل کا عالمی سطح پر سخت رد عمل ہو رہا ہے۔ خود کشمیر کی تنظیموں نے بھی اس کی مذمت کی۔ اور سیاح کے قتل کے خلاف اظہار مذمت کے لئے ایک دن کی ہڑتال بھی کی گئی اور یہ کہا جانے لگا کہ یہ کارروائیاں کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو سبوتاژ کرنے کے لئے بھارتی مہم کا حصہ ہے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کھلم کھلا بھارت پر الزام لگایا کہ سیاحوں کو کسی کشمیری تنظیم نے نہیں بلکہ کسی بھارتی تنظیم نے جسے بھارتی خفیہ ایجنسی "را" کی سرپرستی حاصل ہے۔ اغوا کیا ہے اور اسی نے ناروے کے سیاح کو قتل کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ الفاران کے لوگ فیکس بھیجتے اور ٹیلی فون پر رابطے کرتے ہیں۔ حیرت ہے کہ ان کے ٹیلی فون کے ذرائع کا پتہ نہیں چل سکا۔ حالانکہ ٹیلی فون کا ایک ایک نمبر ایکسچینج کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اور جب ہر قسم کے حکومتی ذرائع میسر ہوں تو ایسے لوگوں کو پکڑنا کون سا مشکل رہ جاتا ہے۔

اگر اس پہلو سے دیکھا جائے تو صورت حال کی ایک اور تصویر سامنے آتی ہے۔ کہ بھارت نے اپنے ذرائع سے ان یورپی سیاحوں کو اغوا کیا۔ پھر ایک کو قتل کرا دیا۔ ان کی تصاویر دنیا بھر میں مشتہر کرائیں۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ یورپی ملکوں نے کشمیری حریت پسندوں کو دہشت گرد سمجھنا شروع کیا۔ پھر ناروے کے سیاح کی ہلاکت تو یورپی دنیا کو کشمیری حریت پسندوں سے متنفر کرنے کی ایک اور زبردست چال تھی۔ اس کا بھی نتیجہ یہی ہوا اور ہونا بھی چاہئے تھا کہ مغربی دنیا کشمیری مجاہدین سے ہمدردی کرنے کی بجائے ان سے متنفر ہو رہی ہے۔

کشمیری حریت پسندوں کا یہی کہنا ہے' حکومت پاکستان کا بھی یہی کہنا ہے کہ یہ کشمیریوں کے خلاف اسی طرح کی ایک سازش ہے جیسی سازش بھارت کا طیارہ گنگا اغوا کر کے پاکستان لانے کی سازش کی گئی تھی۔ یہ لوگ جن کو فوری طور پر بڑی پذیرائی ملی تھی بعد ازاں دشمن کے ایجنٹ نکلے اور بھارت کو پاکستان پر حملہ کرنے کا بہانہ مل گیا۔

اب خبر ملی ہے کہ کشمیر کی ایک معروف حریت پسند تنظیم حرکت الانصار نے الفاران کے محاسبے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور یہ موقف اختیار کیا ہے کہ الفاران را کے ذہن کی پیداوار ہے۔ اس نام نہاد مجاہد تنظیم کے ذریعے ایک طرف جہاد کشمیر کو بدنام کیا جا رہا ہے اور دوسری طرف الفاران پر قابو پانے کے لئے اسرائیلی کمانڈوز کو کشمیر لانے کا بہانہ ڈھونڈا گیا ہے۔ ان کو سری نگر لایا گیا ہے۔ حرکت الانصار کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات نوید مسعود ہاشمی کا کہنا ہے کہ بی بی سی' آل انڈیا ریڈیو اور کچھ پاکستان ذرائع ابلاغ سازش کے تحت الفاران کا تعلق ہماری تنظیم سے جوڑ رہے ہیں۔ لہٰذا اب ہم الفاران والوں کو بھاگنے نہیں دیں گے۔ اور یہ ثابت کریں گے کہ وہ بھارت کے تربیت یافتہ دہشت گرد ہیں جو پوری دنیا میں مجاہدین کشمیر کو بدنام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت یہ جانتا ہے کہ صرف حرکت الانصار بمبئی اور دہلی میں اس دہشت گردی کا جواب دے سکتی ہے مسٹر نوید ہاشمی نے کہا ہے کہ حرکت الانصار کو پاکستان کی کسی سیاسی جماعت کی سرپرستی حاصل نہیں۔

امریکہ میں تابکاری تجربات کا سکینڈل

کچھ عرصہ قبل امریکہ میں اس انکشاف نے بڑی سنسنی پھیلا دی کہ گذشتہ کئی سال سے بڑی تعداد میں امریکیوں پر ایٹمی تابکاری کے اثرات کا جائزہ لینے کے تجربات کئے گئے۔ عام امریکی جن پر یہ تجربات کئے گئے وہ اس بات سے لاعلم تھے کہ

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

○ مکرم داؤد احمد شاکر صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ کی اہلیہ صاحبہ کے پتہ کا آپریشن مورخہ 20- اگست 95ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے- احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم سعید سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی والدہ محترمہ (اہلیہ مکرم میاں محمد یوسف صاحب سابق سیکرٹری مال محلہ دارالرحمت غربی- وفات یافتہ) ایک ماہ سے ہارٹ اٹیک اور بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفا کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم غلام محمد صاحب ملتانی سابق معلم وقف جدید (ریٹائرڈ) دو ماہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد شفاء عطاء کرے-

○ عزیزہ مہرین صباہ ولد داؤد احمد خان طالبہ ایف- اے فیکٹری ایریا ربوہ اعصابی کھچاؤ کے حملے کی وجہ سے شدید تکلیف میں مبتلا ہے- بازو اور ٹانگیں حرکت کے قابل نہیں ہیں- اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے-

○ مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب ایکسرے سپشلیسٹ فیصل آباد کے دونوں گردے فیل ہو چکے ہیں- کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے- احباب کرام سے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

○ مکرم شیخ انور حمید الدین دارالرحمت ربوہ کے بڑے بھائی شیخ محمد صدیق صاحب ابن مکرم شیخ جمال الدین صاحب کپورتھلوی 95-8-17 بروز جمعرات رات کو کرنٹ لگنے سے وفات پا گئے موصوف 63 برس کے تھے ان کا جنازہ مقامی مربی صاحب نے موضع گنڈا سنگھ والا فیصل آباد 95-8-18 کو صبح دس بجے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد میں تدفین ہوئی تدفین کے بعد قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے-

○ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مورخہ 95-8-12 کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے ہیں- موصوف موصی تھے بعد عصر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے جنازہ پڑھایا- بعد تدفین مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کروائی- اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے-

○ مکرم رانا عبدالغفار صاحب کی اہلیہ محترمہ سروری بیگم صاحبہ بہو مکرم عبدالرزاق خاں صاحب منڈی بھلوان ضلع سرگودھا وفات پا گئی ہیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے-

پتہ درکار ہے

○ مکرمہ عفت پروین بنت چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نے بہلول پور ضلع فیصل آباد سے 1971ء میں وصیت کی تھی اگر وہ خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ)

گمشدگی رسید بک

○ مجلس خدام الاحمدیہ صدر کراچی کی رسید بک نمبر 2 جس کی رسید نمبر 1 سے 44 تک کا اجرا ہو چکا ہے- اس رسید بک پر کوئی چندا دانہ کرے- اگر یہ رسید بک کسی کو مل جائے تو دفتر خدام الاحمدیہ ایوان محمود ربوہ کو بھجوا کر ممنون فرمادیں-

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ- پاکستان)

○ ایک عدد عینک (دور کی اور نزدیک کی) بائی فوکل صوفی ہومیو پیتھک ربوہ اور پوسٹ آفس کے درمیان کہیں گر گئی ہے- جس کسی دوست کو ملی ہو براہ کرم صدر عمومی صاحب کے دفتر میں پہنچادیں-

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد اکمل صاحب)

محترمہ اقبال بیگم صاحبہ چک نمبر مراد/166 p/o خاص تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے- کہ ان کے بھائی مکرم چوہدری محمد اکمل صاحب. قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں- ان کے نام محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ میں قطعات نمبر 23/11-12-13-14 رقبہ فی قطعہ دس مرلے الاٹ شدہ ہیں- نیز ان کے کھاتہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ -/280632 روپے موجود ہیں- لہٰذا یہ قطعات اور رقم میرے نام منتقل کر دی جائے- دیگر کوئی وارث نہ ہے-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے- کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال وادائیگی رقم پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

شجرکاری مہم کا آغاز

○ عوامی حکومت نے جھنگ کو پوسٹل سٹی قرار دینے پر ربوہ پوسٹ آفس کے احاطہ میں ایک تقریب منعقد ہوئی- جس کی صدارت جناب چوہدری عبدالرزاق صاحب سپرنٹنڈنٹ صاحب پوسٹل سروس کارپوریشن جھنگ نے کی- جناب چوہدری عبدالرزاق صاحب نے ربوہ پوسٹ آفس میں پودا لگا کر مہم کا آغاز کیا- ربوہ پوسٹ آفس میں تقریباً ایک صد پودے مختلف اقسام کے لگائے- جس سے ماحولیاتی آلودگی کے خاتمہ میں مدد ملے گی-

(ہیڈ پوسٹ ماسٹر- ربوہ)

والدین واقفین نو

○ سے درخواست ہے کہ سات سال کی عمر کو پہنچنے والے بچوں کو پنجوقتہ (عبادت) کی تلقین کرتے رہیں اور اپنے عملی نمونہ سے بھی ان کی راہنمائی فرمائیں-

(از وکالت وقف نو)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت

○ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے- صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں- جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں- اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہشمند ہوں-

1- تعلیمی قابلیت میٹرک سیکنڈ ڈویژن- عمر 18 سال کم از کم-

2- نصاب کے سلسلہ میں نظارت دیوان سے رابطہ کریں-

3- درخواستیں 4- ستمبر 1995- تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوا دیں- درخواستوں کے ساتھ تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول- صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں-

4- امتحان کمیشن 12- ستمبر 1995ء بروز منگل بوقت 9 بجے صبح اور انٹرویو مورخہ 13- ستمبر 1995ء بروز بدھ ہوگا- وقت تحریری امتحان کے وقت بتادیا جائے گا-

نوٹ- ان امیدواران کا انٹرویو لیا جائے گا- جو تحریری پرچہ کے امتحان میں پاس ہوں گے- ہردو امتحان (پرچہ- وانٹرویو) میں پاس ہونا لازمی ہوگا-

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان- ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

ہرگز قبول نہیں ہو سکتی- یہ ایسی بات ہے کہ جیسے ایک زمیندار اپنے کھیت میں گندم کا بیج نہ ڈالے اور چھ مہینے تک یہ دعا کرتا رہا کہ اے خدا! مجھے اس کھیت سے بہت سا رزق عطا فرما- اگر کسی کے کھیت سے چالیس من گندم نکلا کرتی ہے تو میرے کھیت سے سو من نکلے، لیکن اس نے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں بویا ہوتا- اگر وہ ان چھ ماہ کے دوران ہر رات خدا کے حضور دعائیں کرتا رہے تب بھی اس کی دعا قبول نہیں ہوگی اس لئے کہ اسے خدا تعالیٰ نے جو قوت عطا کی تھی اور اس مقصد کے حصول کے لئے جو سامان اور ذرائع پیدا کئے تھے ان کی اس نے قدر نہیں کی اور ان کے استعمال کرنے کو نظر انداز کر دیا لیکن دوسری طرف ایک وہ شخص ہے جو اپنے کھیت میں وقت پر گندم کا بیج بوتا ہے اور بڑی محنت سے اس کی دیکھ بھال بھی کرتا رہتا ہے اور پھر ساتھ ہی دعا بھی کرتا رہتا ہے لیکن ضروری نہیں کہ اس کی دعا قبول ہو کیونکہ خدا تعالیٰ تو مالک بھی ہے' وہ تو بادشاہوں کا بادشاہ ہے وہ ہمارا خادم تو نہیں ہے کہ ہم جو بھی اس سے کہیں وہ اسے فوراً مان لے- اگر وہ کوئی دعا قبول کرتا ہے تو یہ اس کا احسان ہے' یہ اس کا فضل ہے- ہمارا کوئی حق نہیں بنتا کہ وہ ضرور ہماری دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے- چنانچہ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں اس قسم کے نظارے بھی دکھاتا رہتا ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت سے پورا فائدہ بھی اٹھاتا ہے- اپنے ذرائع کو کماحقہ استعمال بھی کرتا ہے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرنے میں بھی لگا رہتا ہے- بایں ہمہ اس کی کوشش بے سود' اس کی تدبیر بے کار اور اس کی دعائیں قبول نہیں ہوتیں- اور یہ واقعات ہمارے لئے عبرت کے اسباق کے طور پر رونما ہوتے ہیں اور اس کے بعد بھی کسی کی روحانی اور جسمانی آنکھ نہ کھلے تو ایسے شخص سے بڑھ کر بدبخت کون ہو سکتا ہے-

(از خطبہ 10- اکتوبر 1969ء)

بقیہ صفحہ 5

اور آپ کی اچھائیاں آپ کو کھیل کے میدان ہی میں رکھیں گی
آپ خدا کا نام لے کر کھیل شروع کیجئے
اور اس میں کوئی غلطی (Foul) نہ ہونے دیجئے
خاموشی کے ساتھ چلتے رہئے
اور چلتے ہی رہیے
اور لوگوں کو شور مچانے دیجئے
آپ کو اس بات کا یقین ہونا چاہئے
کہ آپ اچھی طرح کھیل کھیل رہے ہیں
اور اس بات کا بھی یقین ہونا چاہئے
کہ آپ جیت جائیں گے
کچھ لوگ آپ کو جانیں یا نہ جانیں
لیکن خدا تعالیٰ آپ کو ضرور جانے گا-

بقیہ صفحہ 6

ان پر یہ تجربات کئے جا رہے ہیں- اس پر بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کر دی گئیں ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کا مقصد لوگوں کو نقصان پہنچانا نہیں تھا- تاہم ڈاکٹروں نے یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ان تجربات سے نقصانات بھی ہو سکتے تھے-

○○○

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 24- اگست-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ ایم کیو ایم کی اپیل پر دو روزہ سوگ کے پہلے دن کراچی میں ہڑتال کی گئی۔ جس کے دوران ۳- افراد ہلاک ہو گئے۔ ۱۱- گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ کراچی کا ضلع وسطی مکمل طور پر بند رہا۔ شرقی اور غربی اضلاع کے بعض علاقے جزوی طور پر کھلے رہے۔ تمام تجارتی مراکز سکول کالج اور دفاتر بند رہے۔ پولیس اور رینجرز کا گشت جاری رہا۔ حیدر آباد' سکھر' نواب شاہ اور میرپور خاص میں بھی ہڑتال رہی۔ سڑکوں پر ٹرانسپورٹ بھی بہت کم رہی۔ بسیں اور منی بسیں بہت محدود تعداد میں چل رہی تھیں۔ شہر کے اہم چوراہوں اور حساس علاقوں میں پولیس تعینات تھی۔ جلائی جانے والی گاڑیوں میں بس' ٹرک' پک اپ' کار اور ٹیکسی کار شامل ہیں۔ چھٹی پر بھائی کے پاس آئے ہوئے فوجی کو اغوا کر کے سر تن سے جدا کر دیا گیا۔ فائرنگ سے ہلاک ہونے والوں میں ایک سائیکل رکشہ چلانے والا بھی شامل ہے جو سامان لے کر جا رہا تھا۔

○ غیر ملکی ذرائع ابلاغ بی بی سی اور وائس آف امریکہ کا کہنا ہے کہ ایم کیو ایم کی ہڑتال کو زیادہ حمایت حاصل نہیں۔ سینکڑوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ لوگ بہت زیادہ خوفزدہ ہیں۔ انتہا پسند سڑکوں پر اسلحہ لئے پھر رہے ہیں۔ لوگوں نے دفاتر اور دکانیں بند کر کے خود کو گھروں میں قید کر لیا حکومت کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد رینجرز اور پولیس کو امن و امان خراب کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

○ ایم کیو ایم کی دو روزہ ہڑتال کی دوران آگ لگائی جانے والی گاڑیوں کی تعداد مختلف ذرائع نے ۱۵' ۲۰ اور ۱۱ بتائی ہے۔ ایک لانس نائیک کو بھی اغوا کر کے قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے مقابلوں کے بعد ۵ دہشت گرد اور ایک راہزن گرفتار کر لئے۔

○ پروازوں اور ٹرینوں کی آمد و رفت جاری رہی۔ حیدر آباد کے ریلوے اسٹیشن پر بھی حملہ کیا گیا۔ نارتھ کراچی میں خوفناک دھماکہ ہوا۔ میرپور خاص ٹنڈو آدم اور دیگر علاقوں میں مکمل ہڑتال رہی۔

○ چینی کے بعد کھاد کا آپریشن شروع کر دیا گیا۔ ملک بھر میں گوداموں اور فیکٹریوں پر چھاپے مارے گئے۔ ذخیرہ کی گئی لاکھوں بوریاں قبضہ میں لے لی گئیں۔ فیصل آباد ملتان سرگودھا اور دیگر بڑے شہروں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ کھاد کے بعد گھی' سیمنٹ اور دالوں کو ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف بھی کارروائی شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ کراچی میں غیر سرکاری ایمرجنسی کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ پولیس کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں ہیں۔ پولیس اور رینجرز نے شہر کے حساس علاقوں میں چوکیاں مورچے اور پوزیشنیں سنبھال لی ہیں۔

○ حکومت اور ایم کیو ایم کے مذاکرات ۲۹- اگست کو متوقع ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کو آزاد کشمیر کے معاملات میں مداخلت کا حق حاصل نہیں۔ وزراء کا وہاں انتخابی مہم چلانا کھلم کھلا دخل اندازی ہے۔ انہوں نے دھمکی آمیز انداز میں کہ آزاد کشمیر کی حکومت' خالد کھرل' مصطفیٰ کھر اور ناہید خان کو گرفتار کرے' میں دیکھوں گا بے نظیر کیسے چھڑاتی ہے۔ انہوں نے کہا عوام حکومت سے تنگ آ چکے ہیں اگر وہ خود نہ گئی تو اسے ڈنڈے سے ختم کر دیں گے۔ مقبوضہ کشمیر پر توجہ دینے کی بجائے حکومت کراچی میں زور آزمائی کر رہی ہے۔ کشمیر کی بجائے کراچی مسئلہ نمبرا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا مجھے اپنے اوپر اور اپنے خاندان پر ۱۴۲ مقدموں کا افسوس نہیں۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت اصل ایم کیو ایم کا پتہ لگانا چاہتی ہے تو ۲۴ گھنٹے کے نوٹس پر انتخابات کرا دے۔ انہوں نے کہا کہ یوم سوگ منانا غیر آئینی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن حکومت کی لمبی تاریخوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مذاکرات میں سنجیدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی تقسیم حکومت کی ڈس انفارمیشن ہے۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ڈیرہ بگٹی اور سوئی فوج کے حوالے نہیں کئے جا رہے۔ بلوچستان کے نوجوان بے روزگار پھر رہے ہیں۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو قازقستان کے تین روزہ سرکاری دورے پر دارالحکومت آلماتا پہنچیں تو ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا وزیر اعظم نے کہا کہ ہم قازقستان کے ساتھ اقتصادی سیاسی تعلقات چاہتے ہیں۔

○ صوبائی اسمبلی پنجاب کے سپیکر مسٹر محمد حنیف رامے نے کہا ہے کہ ہلڑبازی کرنے والے ارکان اسمبلی کے خلاف قانون ہونا چاہئے۔

○ پنجاب سمال انڈسٹریز کارپوریشن ایمپلائیز یونین کے صدر یوسف رضا کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا۔

○ افغان جنگی طیاروں نے پاکستان کی حدود میں بمباری کی میزائیل بھی گرائے گئے۔ جس سے سکول تباہ ہو گیا۔ خوست کے ہوائی اڈے سے پرواز کرنے والے افغان طیارے کرم ایجنسی کے علاقے تری مینگل میں دوبارہ گھس آئے۔ سکول اور پہاڑوں پر بمباری کی گئی۔ لنڈی کوتل میں بھی ایک میزائیل گرا۔ افغانستان کے یہ طیارے مخالف گروہ پر حملہ کرنے اڑے تھے کہ پاکستانی علاقے میں آ نکلے۔ افغانستان کے صوبہ پکتیا اور خوست میں حکمت یار اور رسول سیاف کی فوجوں کے درمیان ہونے والی جنگ میں ۲۰- افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

○ پنجاب کے گورنر راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ اگر اسمبلیوں کی مدت پانچ سال سے کم کرنی مقصود ہے تو اس پر ریفرنڈم کرا لیا جائے۔ لولی لنگڑی جمہوریت کو بھی چلانا ہو گا۔ مارشل لاء ملک کے لئے اچھا تھا نہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی غیر موجودگی میں تحریک عدم اعتماد نہیں آئے گی۔

○ ایم کیو ایم کے قائد مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت مذاکرات سے معاملات حل نہیں کرنا چاہتی۔ صدر اپنا آئینی کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بوسنیا اور کشمیر سے کم ظلم نہیں ہو رہا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے قازقستان میں آٹھ سمجھوتوں پر دستخط کر دیئے ہیں۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو دس روزہ دورے پر امریکہ پہنچ گئے ہیں۔

داخلہ جاری ہے کلاسسز ۱-۹-۹۵ سے شروع ہو گی
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ (منظور شدہ)

طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254534
فیکس: 0431-219065

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ ۔ مکان ۔ زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

بواسیر کی ادویات

		قیمت
☆ بواسیر خونی وبادی کے لئے۔ مفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے	PILES COURSE	55/-
☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے	ANUS ITCH CURE	20/-
☆ پرانی قبض' پاخانہ سخت اور دقت سے آئے	CONSTIPATION CURE	20/-
☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کے لئے	FISSURE CURE	20/-
☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے	FISTULA CURE	20/-
☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کے لئے	HEMORRHAGE CURE	20/-
☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسّوں کیلئے	HEMORRHOIDS CURE	20/-
☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا	PROLAPSUS CURE	20/-
☆ مقعد کی درد' جلن' سوزش' خارش اور بواسیری مسّوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے	PILES OINTMENT	8/-

نوٹ: ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا۔ جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کے لئے ۔/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو انٹرنیشنل - ربوہ
فون کلینک 606 (04524) ہیڈ آفس 771 (04524)
سیلز 211283 (04524) فیکس 212299 (92-4524)

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کے لئے
قیمت ۔/۹۰۰۰ ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
21- مال روڈ
نیو محمود ٹیلیویژن لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422